

ایک ایرانی اخبار کی نظر میں

دارالعلوم حقانیہ یکے از مراکز علوم اسلامی پاکستان در شہر اکوڑہ خٹک است مسئول و موسس
 ایس دارالعلوم مولانا عبدالحق است ہم اکنون نمائندہ مجلس شوریٰ ملی پاکستان نیز می باشد، وقتیکہ بایں
 مدرسہ وارد گشتم، اورا دیدم کہ حلقہ درسی تشکیل داده و بیش از ۵۰۰ طالب علم گرد او حلقہ زدہ مانند دی باغ خوش
 روئے مرا پذیرفت و محبت فراوان فرمود، و ایں چند جملہ رہبر زبان فارسی در دقمرن یادداشت کردہ۔

-----بیش از حد مسرور شدم کہ یک نفر از ایران مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان بہ ایس مدرسہ اسلامی آمدہ است مملکت خداداد ایران و باشندگان اکل در حق پاکستان و طلبہ علوم دینیہ خصوصاً دربارہ درالعلوم حقانیہ اکوڑہ شک بسیار خیر خواہ ہمدرد ہستند ، خداوند کریم پاکستان و ایران کہ برادران مشفق ہستند . منتقم و سرسبز گرداندار اوقات و حیات محفوظ دارد عبدالمحق عفی عنہ -----"

دارالعلوم حقانیہ، ارحال، حاضہ طلبہ و مدرسہ، دارالذکر، ان قرآن ثوابی، تہذیبی، کتب و تصانیف، جماعت اسلامی
رسند مسائل زندگی و غذا و خواب، ازہر، رحمت، درمدرسہ، کفایہ، است، ود، سال، ۲۰۲۰ء، و بیہ، خرچ می شود۔

علاوہ برپاکستان انڈین اینڈ افغانستان و تائینڈ مہم دریں مدرسہ تحصیل می کنند بسیاری از بزرگان
اسلامی و علمائے دینی از این مدرسہ دیدن کرده اند مجد الحق رحمہ اللہ مطالب و موضوعاتی از زندہ در علوم
اسلامی از ادارہ انتشارات مدرسہ حساب می شود۔

کتاب خانہ دارالعلوم حقانیہ ۳۲۹، مجلد کتاب چابی (عربی و فارسی وارد و ویشو) درمہل و شش علم اسلامی و ۹۴، نسخہ خطی دارد آقائے گل رحمن کتاب دار کتاب خانہ توضیح داد کہ کتابہا نے، یک نمہ از ممالک اسلامی خریدہ ایم کہ بزودی رسد، فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ حقانیہ از طرف مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان تسمیہ خواہد شد۔

از کلاس ہائے دارالعلوم حقانیہ دیدن کردم۔ شور عشق و اشتیاق طالب علمان در تحصیل علوم اسلامی وصف ناپذیر است، کلیہ طالب علمان روی دور استاد تدریس می نشینند و همانند مکاتب قدیم بہ درس گوش می دهند۔ بحث و محصل می پردازند۔ بردیوار ہائے کلاس ہائے درس۔ جملاتی بہ زبان ہائے عربی و پشتو فارسی وار و بہ خط خوش نستعلیق و ثلث بہت بود از جملہ۔